Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون ۴۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۷ امان سنہ ۱۳۵۷ ہش ۔ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۷۸ء | نمبر ۷۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ' الحمد لِلّٰہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے ' برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

تقویٰ اختیار کرنیوالوں کو اچھے انجام کی بشارت

نیکی وہ ہے جس پر انسان کا دِل مطمئن ہو جائے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :-

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (التوبہ : ۴)

(ترجمہ) اللہ یقیناً متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

پھر فرماتا ہے :-

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ (ہود : ۵۰)

(ترجمہ) (اچھا) انجام یقیناً تقویٰ اختیار کرنے والوں کا (ہی) ہوتا ہے ؎

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ؟" قُلْتُ: نَعَمْ۔ فَقَالَ: "اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، اَلْبِرُّ مَا اطْمَاَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَاَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ وَاَفْتَوْكَ" (مسند احمد)

(ترجمہ) حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپؐ نے فرمایا۔ کیا تم نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو۔ میں نے عرض کیا ہاں رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا اپنے دل سے پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل اور تیرا جی مطمئن ہو۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے۔ اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں ؎

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ۔

(ترجمہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہریرہؓ سے فرمایا ورع اور تقویٰ اختیار کر اِس طرح تو سب لوگوں سے زیادہ عابد بن جائے گا ؎

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متقی کو آئندہ کی زندگی یہیں دکھلادی جاتی ہے

جو خوفِ خدا سے ہر بدی سے بچتا ہے اُسے متقی کہتے ہیں

"ایک متقی کو آئندہ کی زندگی یہیں دکھلائی جاتی ہے۔ انہیں اِسی زندگی میں خدا ملتا ہے نظر آتا ہے اور ان سے باتیں کرتا ہے۔ سو اگر ایسی صورت کسی کو نصیب نہیں تو اس کا مرنا اور یہاں سے چلے جانا نہایت خراب ہے۔ ایک ولی کا قول ہے کہ جس کو ایک خواب سچا عمر بھر میں نصیب نہیں ہوا اس کا خاتمہ خطرناک ہے جیسے کہ قرآن مومن کے یہ نشان ٹھہراتا ہے۔ سنو! جس میں یہ نشان نہیں اس میں تقویٰ نہیں۔ سو ہم سب کو یہ دعا کرنی چاہیئے کہ یہ شرط ہم میں پوری ہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام خواب مکاشفات کا فیضان ہو کیونکہ مومن کا یہ خاصہ ہے سو یہ ہونا چاہیئے۔ بہت سی اور برکات ہیں جو متقی کو ملتی ہیں مثلاً سورہ فاتحہ میں جو قرآن کے شروع میں ہی ہے اللہ تعالیٰ مومن کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ دعا مانگیں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ یعنی ہمیں وہ راہ سیدھی بتلا۔ اُن لوگوں کی کہ جن پر تیرا الہام و فضل ہے۔ یہ اِس لئے سکھلائی گئی ہے کہ انسان عالی ہمت ہو کر اس سے خالق کا منشاء سمجھے اور وہ یہ ہے کہ یہ اُمت بہائم کی طرح زندگی بسر نہ کرے ۔۔۔ اِس دُعا سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ خدا نے پہلے سے ارادہ کر رکھا ہے کہ جو متقی ہے اور خدا کی منشاء کے مطابق ہے وہ ان مراتب کو حاصل کر سکے جو انبیاء اور اصفیاء کو حاصل ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۸، ۱۹)

"دُنیا میں کئی قسم کے جرائم ہوتے ہیں بعض جرائم قانون کی حد میں آسکتے ہیں اور بعض قانون کی حد میں نہیں آسکتے ۔۔۔ جھوٹ وغیرہ جو معمولی طور پر بولتا ہے یا بعض حقوق کی رعایت نہیں رکھتا یہ ایسی باتیں ہیں جن کیلئے قانون تدارک نہیں کرتا لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اسکو راضی کرنے کیلئے جو شخص ہر ایک بدی سے بچتا ہے اُسے متقی کہتے ہیں

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلامی شریعت ایک کامل شریعت ہے جس میں ہمارے ہر شعبۂ زندگی کیلئے بزرگی اور شرف کے سامان رکھے گئے ہیں

ماضی میں مسلمانوں نے جو دُنیوی ترقیات حاصل کیں وہ انہیں قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہی نصیب ہوئی تھیں

ہمیں اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اُس شرف و بزرگی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے جو ہمارے لئے اُس نے مقدر کی ہے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ فتح ۱۳۵۶ ہش مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ پڑھی:۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ کِتٰبًا فِیْهِ ذِکْرُکُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (الانبیاء آیت ۱۱)

اور پھر فرمایا:۔

اسلامی شریعت ایک کامل شریعت ہے اس میں انسان کے لئے کسی قسم کی تنگی اور حرج نہیں ہے بلکہ یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یہ شریعت ہر پہلو سے تمہارے لئے

بزرگی اور شرف کے سامان

پیدا کرتی ہے۔

اسلامی شریعت جہاں رُوحانی ترقیات پر روشنی ڈالتی ہے اور اُن کے حصول کے لئے ہدایت دیتی اور نصیحت کرتی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی جو دُنیوی نعماء ہیں اُن سے بھی انسان کو محروم نہیں کرتی اور اس کے لئے ہمیں یہ دعا سکھائی

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دُنیا کی حسنات کے لئے کوشش کرنے کا بھی حکم ہے۔ ہماری دعا تدبیر اور تدبیر دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم شریعت کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق حسناتِ دُنیا کے حصول کی کوشش کرو لیکن صرف اپنی کوششوں پر بھروسہ نہ رکھو بلکہ دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اِس بات کی ہدایت دے اور پھر ایسے طریقوں سے تمہیں وہ دُنیوی حسنات عطا کرے جو تم پر خدا تعالیٰ کے قُرب کی راہیں کھولنے والی ہوں اور خدا سے دُور لے جانے والی نہ ہوں۔

پس تم دعا کرو کہ حقیقی معنے میں جو حسنات ہیں وہ تمہیں ملیں یعنی محض کوشش اور تدبیر ہی نہ کرو بلکہ دعا بھی کرو۔ چنانچہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

کے الفاظ میں خدا نے خود ہی دعا بھی سکھا دی اور چونکہ دُنیا کی اِس مختصر سی زندگی کے بعد ایک نہ ختم ہونے والی اخروی زندگی ملنی ہے اِس لئے ساتھ ہی وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً اخروی حسنات کے ملنے کا بھی ذکر کر دیا اور پھر وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کے الفاظ میں اُخروی زندگی کی تکالیف سے بچنے کا بھی ذکر ہے۔ بہرحال جب ہم دنیوی لحاظ سے سوچتے ہیں تو اسلامی تعلیم ہمارے لئے دُنیوی حسنات اور شرف اور بزرگی کے سامان پیدا کرتی ہے بشرطیکہ

انسان کی تدابیر

دعاؤں کی بنیاد پر استوار ہوں۔

دُنیوی حسنات میں سے مثلاً تجارت ہے۔ اسلام میں تجارت کے جو اصول بتائے گئے ہیں اُن پر عمل پیرا ہو کر تجارتیں کامیابی سے چلتی ہیں۔ اگرچہ کامیابی کی سب سے بڑی ضمانت تو دعا ہے لیکن اس کے جو دوسرے اصول بتائے گئے ہیں اُن کو بھی مدِّنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً دیانتداری ہے اسلام نے اِس بات پر بڑا زور دیا ہے کہ لین دین میں دیانتداری سے کام لو اور کوئی کھوٹ نہ ہو نہ طبیعت میں کھوٹ ہو اور نہ مال میں تو اس سے تجارت خوب چمکتی ہے۔ چنانچہ دُنیا کی تجارت کی تاریخ پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں تجارت میں وہی افراد اور قومیں کامیاب نظر آتی ہیں جن کی ساکھ قائم تھی۔ وہ جو کچھ کہتے تھے اس کے مطابق مال سپلائی کرتے تھے لیکن اگر یہ ساکھ نہ ہو تو تجارت چل نہیں سکتی۔ مثلاً چند دن ہوئے اخبار میں یہ خبر آئی تھی کہ فیصل آباد میں حکومت نے مسالے بنانے والی ایک کمپنی پر چھاپہ مارا تو اخبار کے کہنے کے مطابق انہیں پتہ لگا کہ ایک من ہلدی میں صرف تین سیر ہلدی ہے اور باقی گند ڈالا ہوا ہے۔

پس یہ جو تجارتی بددیانتی ہے اور اشیاءِ خوردنی میں کھوٹ کی ملاوٹ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سے تجارت چمکتی نہیں۔ اسی لئے جن خطوں میں تجارتی لحاظ سے بددیانت دماغ ہیں اُن کی

تجارت کا گراف

اس طرح بنتا ہے کہ شروع میں وہ بڑی دیانتداری کے ساتھ اچھی طرح گاہکوں کو دیتے ہیں لیکن جب اُن کی تجارت چمک اُٹھتی ہے تو پھر وہ دھوکا دہی کے ذریعہ سے پیسے کمانے لگتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر وہ دیوالیہ ہو جاتے ہیں کیونکہ جب لوگوں کو پتہ لگتا ہے کہ مثلاً ہلدی کے علاوہ اس میں مضرِ صحت چیزیں بھی پڑی ہوئی ہیں تو لوگ ایسا مال نہیں خریدیں گے۔

آج کی دُنیا میں ترقیات کا ایک بہت بڑا حصہ بین الاقوامی تجارت سے وابستہ ہے اور بین الاقوامی تجارت صرف ساکھ پر قائم ہے مثلاً یہاں کا آدمی انگلستان سے مال منگواتا ہے اور انگلستان والا پاکستان سے مال منگواتا ہے یا اس سے بھی دُور دراز کے علاقے ہیں وہاں سے سامان آتا اور جاتا ہے۔ اگر اس میں دیانتداری سے کام نہیں لیا جائے گا تو شاید عارضی طور پر کچھ فائدہ ہو جائے لیکن انجام کار پریشانیاں اُٹھانی پڑیں گی۔ انکوائریاں ہوں گی، مقدمے چلیں گے، پس مستقل کامیابی اس قسم کی بددیانت تجارت میں ہمیں نظر نہیں آتی۔

تجارت کے لئے فراست کی بھی ضرورت ہے اور یہ تو ہے ہی

اللہ کی عطاء

اور دُعا ہی سے مل سکتی ہے یا دُعا سے قائم رہ سکتی ہے۔ ایک بزرگ صحابی جو کسی زمانے میں مکہ اور مدینہ کی گلیوں میں پیٹ پر پتھر باندھ کر پھرتے تھے مگر بعد میں ان کے اموال میں اللہ تعالیٰ نے بہت برکت ڈال دی اور وہ اسی کتاب کی وجہ سے تھی جسے خدا تعالیٰ نے نازل کیا اور فرمایا فِیْہِ ذِکْرُکُمْ اس میں تمہاری بزرگی اور شرف کے سامان رکھے گئے ہیں۔ پس صحابہ رضوان اللہ علیہم کو جو بزرگی اور عزت حاصل ہوئی تھی وہ اس کتاب کے ذریعہ ملی تھی۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے حضور جھک کر اور خدا سے برکات حاصل کر کے تجارت میں بھی فراست پائی تھی چنانچہ اس بزرگ صحابیؓ کے متعلق آتا ہے کہ جب مدینہ میں اموال آئے اور وہاں بڑی دولت جمع ہوگئی اور تجارت کی ایک بہت بڑی منڈی بن گئی تو اس منڈی میں ایک صبح کو کچھ تجار ایک لاکھ اُونٹ لے کر آ گئے تو انہوں نے جا کر سودا کر لیا۔ ان کے دوست ایک اور صحابیؓ نے کہا میں باہر گیا ہوا تھا میں نے ان اُونٹوں کو باہر دیکھا تھا لیکن چونکہ اِس بات کی اجازت نہیں کہ منڈی میں آئے بغیر سودے ہوں اِس لئے میں نے ان سے کوئی بات نہیں کی لیکن میری نیت یہ تھی کہ جب یہ اُونٹ منڈی میں آجائیں گے تو مَیں خریدوں گا لیکن تم پہلے پہنچ گئے اِسلئے تم نے خرید لئے۔ انہوں نے کہا اب تم لے لو۔ کہا کس دام پر۔ بولے جس دام میں مَیں نے لئے ہیں سوائے اس کے کہ ان کی نکیلیں مجھے دے دو۔ تو اگر ایک نکیل کی قیمت ایک روپیہ ہو تو چند منٹوں میں آپ کو ایک لاکھ روپے کا فائدہ ہو گیا۔ اگر فی نکیل اٹھنّی سمجھ لی جائے تب بھی پچاس ہزار روپے کا فائدہ ہو گیا۔

پس جو خداداد فراست ہے اس کا اثر

دُنیوی مال و دولت کی تجارت

میں بھی نظر آتا ہے۔ اس کا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً کے ساتھ تعلق ہے۔ تاریخ اسلام میں ہمیں اِس قسم کی کئی مثالیں ملتی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اُس زمانے میں مسلمانوں کی تجارت بھی خوب چمکی اور اسی طرح ہر دوسری چیز میں بھی جو دُنیوی حسنات میں شامل ہے انہوں نے بہت ترقی کی۔ مثلاً زراعت ہے اس میں مسلمانوں نے بہت ترقی کی۔ سپین میں مسلمانوں نے بڑی ترقی کی۔ اگرچہ مسلمانوں کو وہ مُلک چھوڑنا پڑا اور اُس وقت ان پر بڑا ظلم ہوُا لیکن اپنے زمانہ حکومت میں انہوں نے درختوں پر بعض ایسے پیوند کئے جو حیرت انگیز تھے۔

انہوں نے بادام وغیرہ کے درختوں پر گلاب کا کامیاب پیوند کیا چنانچہ جس طرح آڑو اور بادام کے بڑے بڑے درخت ہوتے ہیں اسی طرح وہاں گلاب کے درخت تھے جن پر گلاب کے پھول لگتے تھے۔ غرض شجرکاری اور پھول اُگانے اور ترکاریاں وغیرہ لگانے کے میدان میں مسلمانوں نے جو ترقی کی اُس کو دیکھ کر اب بھی دُنیا حیران رہ جاتی ہے۔ یہ بھی ایک حیرت انگیز دُنیوی حسنہ ہے جو اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں مسلمانوں کو نصیب ہوئی۔

غرناطہ میں الحمراء نامی ایک بہت ہی خوبصورت محل ہے جسے ایک مسلمان بادشاہ نے تعمیر کروایا تھا۔ بعد میں بعض دوسرے مسلمان بادشاہوں نے اس میں بعض حصے بڑھائے بھی تھے۔ یہ وہی محل ہے جس کی دیواروں پر لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ۔ اَلْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ۔ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ وغیرہ خدا تعالیٰ کی بلند شان کے کلمات بڑی خوبصورتی کے ساتھ لکھے ہوئے ہیں۔ یہ کیوں لکھے گئے تھے۔ یہ بھی

ایک عظیم واقعہ

ہے لیکن اس وقت وہ میرے مضمون سے تعلق نہیں رکھتا۔ یہ محل ایک پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے جہاں پانی کا کوئی چشمہ نہیں تھا اور چونکہ درختوں اور پھولوں اور سبزے میں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے جلوے نظر آتے ہیں اِس لئے انہوں نے وہاں باغ لگانا تھا اس کے بغیر اُن کے لئے محل بے معنی تھا اور کوئی چشمہ وہاں تھا نہیں تو انہوں نے پانی کا ایک حیرت انگیز انتظام کیا۔ اس پہاڑ سے چند میل پر ایک وادی ہے جس میں سے گزر کر دوسری طرف بہت اُونچے پہاڑ ہیں جو ہر وقت برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ مَیں نے خود اُن کو دیکھا ہے محل میں کھڑے ہوں تو وہ سامنے نظر آتے ہیں۔ جس وقت مَیں گیا ہوں گرمیوں کے دن تھے اور گرمیوں میں بھی برف سے ڈھکے ہوئے تھے۔ برف کا نچلا حصہ جب پگھلتا ہے تو کچھ تو برفانی نالوں کی شکل میں بہنے لگتا ہے اور کچھ زمین کے اندر جا کر زمین دوز نہریں بن جاتی ہیں جن کو ہم چشمے کہتے ہیں۔ چنانچہ اُس وقت کے مسلمان انجینئروں نے برف پوش پہاڑوں سے کوئی چشمہ پکڑا اور اِس پہاڑ کے اُوپر لے آئے جہاں بادشاہ نے محل تعمیر کروانا تھا اور یہ انتظام اب تک قائم ہے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ ایک اچھا خاصا راجباہ ہے جس میں پانی بہ رہا ہوتا ہے۔ اگر پانی میسّر نہ آتا تو وہاں نہ کوئی درخت اُگ سکتا تھا نہ گھاس اُگ سکتی تھی۔ نہ سبزیاں اُگ سکتی تھیں اور نہ پھول اُگ سکتے تھے۔ اور انہوں نے یہ انتظام کیسے کیا۔ آج کا سائنسدان بھی اسے دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے اور اُسے یہ بات سمجھ ہی نہیں آتی کہ مسلمانوں نے

پہاڑ کی چوٹی پر

پانی کس طرح پہنچا دیا۔ چنانچہ لوگ اس کو چھیڑتے نہیں کیونکہ ان کو خطرہ ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر انہوں نے اس کو چھیڑا تو یہ نہ ہو کہ پھر پانی آنا ہی بند ہو جائے۔ پس یہ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

کی دعا کی برکت ہے جو مسلمانوں کو سکھائی گئی اور یہ اسی دعا کا نتیجہ ہے کہ مسلمان ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ پر معجزانہ طور پر پانی لے گئے جس میں خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک عجیب نظارہ ہے۔

پس اسلامی تعلیم کے اندر ہمارے لئے ہر شعبۂ زندگی میں بزرگی اور شرف کے سامان رکھے گئے ہیں۔ یہ کوئی چٹی نہیں ہے اور نہ اس میں ہمارے لئے کوئی حرج ہے بلکہ اس میں ہمارے لئے رحمت کے سامان ہیں۔ فارسی کا محاورہ ہے

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

کمال حاصل کرو گے تب تمہاری بزرگی قائم ہوگی۔ جہاں تک انسانی جسم کا تعلق ہے اس کو مضبوط کرنے اور مضبوط رکھنے کے لئے پُرحکمت اصولوں سے اسلامی تعلیم بھری پڑی ہے۔ ہر گناہ کسی نہ کسی طریقے پر ہمارے جسم کو بھی کمزور کر رہا ہے اور بہت سے گناہ تو ایسے بھی ہیں جن کا انسان کے جسمانی قویٰ پر بہت گہرا اور گندہ اثر پڑتا ہے۔ قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق بتایا ہے کہ وہ

اَلْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ

یعنی جسمانی طور پر مضبوط اور اخلاقی لحاظ سے امین تھے۔ جسمانی طاقت کا اگرچہ روحانی بزرگی کے ساتھ براہِ راست تو کوئی تعلق نہیں ہے لیکن بالواسطہ تعلق ضرور ہے اس لئے اسلام نے جسمانی لحاظ سے بھی ہماری بزرگی اور شرف کے سامان پیدا کئے اور ہمیں ذلّت و رسوائی سے بچانے کی تعلیم دی ہے۔

پس اسلامی تعلیم بڑی عظیم تعلیم ہے۔ اس کے اندر ہمارے لئے بزرگی اور شرف کے سامان ہیں اس لئے قرآن کریم کو غور سے پڑھنا چاہیئے اور یہ عزم اور عہد کرنا چاہیئے کہ ہم ہر شعبۂ زندگی میں اس بزرگی کو حاصل کریں گے جو ہمارے لئے خدا تعالیٰ نے مقدر کی ہے اور جس کے لئے خدا تعالیٰ نے اسلام جیسے کامل مذہب اور قرآن جیسی عظیم شریعت کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں دنیوی بزرگی اور شرف کو بھی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس روز ہمارے موجودہ امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو حق سے حفظِ قرآن کا تاج ملا جیسا کہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ؎

مرا ناصر، مرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر
(کلام محمود صفحہ ۹۹)

چنانچہ الفضل ۱۸-۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء کے صفحہ اوّل پر جہاں "مجلس شوریٰ احمدیہ کا انعقاد" کے زیرِ عنوان کارروائی سپردِ اشاعت کی گئی وہاں اس کے پہلے کالم میں "مدینۃ المسیح" کی سرخی کے تحت حسب ذیل خبر چھپی:

"۱۷ اپریل صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلف الرشید حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے حفظِ قرآن ختم کیا۔ اس پر حافظ روشن علی صاحب نے اہالیانِ قادیان کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح کے حضور مبارکباد عرض کی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کے حفظِ قرآن کی تاریخ "حافظِ قرآن" نکلی۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔"

ہر ماہ کی دس تاریخ تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچانا زعماء مجالس انصار اللہ کا اہم فرض ہے۔

(قائد عمومی)

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

پہلی مجلس مشاورت کے مختصر کوائف

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" ربوہ)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۲۲ء میں مجلس مشاورت کی بنیاد رکھی۔ پہلی مجلس مشاورت ۱۵-۱۶ اپریل ۱۹۲۲ء کو (بروز ہفتہ و اتوار) تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ زائرین کے لئے بالائی منزل مخصوص تھی۔ کُل ۸۲ نمائندوں نے شرکت فرمائی جن میں سے ۵۰ بیرونی اور ۳۲ مرکزی تھے۔ ۱۹۲۲ء کے بیرونی نمائندگان میں سے اس وقت صرف دو بقیدِ حیات ہیں (۱) جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر صوبائی پنجاب (۲) قاضی محمد شفیق صاحب ایم اے پشاور (برادر حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ آف مردان ہوتی)۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب اُن دنوں شملہ میں مقیم تھے۔ آپ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ (۱۹۷۱ء کی مشاورت کے سوا جبکہ آپ آنکھ کے اپریشن کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے) ۱۹۲۲ء سے لیکر اب تک مشاورت میں مسلسل نمائندگی کے فرائض انجام دیتے آرہے ہیں۔ ۱۹۲۲ء کے مرکزی نمائندگان میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی محمد الدین صاحب حال صدر، صدر انجمن احمدیہ بھی خدا کے فضل و کرم سے زندہ ہیں (اللّٰھم متّعنا بطول حیاتہ) آپ اُن دنوں ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کے ایڈیٹر تھے۔

یہ مشاورت چونکہ اپنی نوعیت کی پہلی مشاورت تھی جو براہِ راست خلیفہ موعود کے ارشاد پر منعقد ہوئی تھی اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں نہایت تفصیل کے ساتھ اس کے اغراض، زمانہ نبویؐ میں مشورہ کے طریق، شوریٰ کے فوائد، مجلس شوریٰ کے نظام، سب کمیٹیوں کے طریق عمل وغیرہ ۱۵ امور پر تفصیلی طور پر نہایت بصیرت افروز روشنی ڈالی اور افتتاحی خطاب میں احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ اپنے بچوں کو مرکزی درسگاہوں میں بھجوائیں۔

حضور رضی اللہ عنہ نے اس مشاورت میں آٹھ سب کمیٹیاں مقرر فرمائیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں:

سب کمیٹی تالیف و اشاعت (صدر حضرت چوہدری فتح محمد صاحب رضی اللہ عنہ سیال ایم اے ناظر تالیف و اشاعت)، سب کمیٹی امور عامہ (صدر حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب رضی اللہ عنہ)، سب کمیٹی تعلیم و تربیت (صدر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)، سب کمیٹی لنگر خانہ و جلسہ سالانہ (صدر حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ)، سب کمیٹی مال (صدر حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحب رضی اللہ عنہ)۔ ان سب کمیٹیوں کی رپورٹیں مجلس میں پیش ہوئیں۔ حضور رضی اللہ عنہ نے تفصیلی مشورہ کے بعد متعدد پیش کردہ تجاویز کی منظوری بھی عطا فرمائی اور قیمتی مشوروں سے بھی نوازا۔

یہ مشاورت ۱۵ اپریل بوقت ۹ بجے صبح سے شروع ہوئی اور اگلے دن سوا دو بجے شب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس مشاورت کے سیکرٹری حضرت مولانا رحیم بخش صاحب (عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ) تھے اور اس کی کارروائی کو ضبطِ تحریر میں لانے کا شرف محترم منشی غلام نبی صاحب بلانوی ایڈیٹر "الفضل" کو حاصل ہوا اور اس کو صاف کرنے میں حضرت منشی محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ (والد ماجد مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ) اور حضرت منشی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی رضی اللہ عنہ نے بہت محنت و کاوش کی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

اس پہلی مشاورت کی رپورٹ حضرت مولوی رحیم بخش صاحب (عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ) پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے مرتب کرکے وزیر ہند پریس امرتسر میں چھپوائی اور اس کے دیباچہ میں لکھا:

"یہ مشاورت اصل میں شَاوِرْھُمْ کی ایک لطیف تفسیر ہے اور تمام جماعت میں احمدیت کی روح پھونکنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ سلسلہ کی ذمہ داریوں اور فرائض کا احساس کرانے اور ان کے سرانجام دینے کا طریق سکھانے اور اتحاد اور انتظام کے قائم رکھنے کی ایک بہترین سبیل ہے۔"

مشاورت ۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کی دینی تعلیم کے لئے یہ تجویز فرمائی تھی کہ "سال میں ایک مہینہ قرآن کریم کا درس دیا جائے گا جس میں بیرونی جماعتوں کے اصحاب شامل ہو کر قرآن کریم سیکھیں اور پھر اپنے اپنے مقامات پر جاکر درس جاری کریں۔" چنانچہ اس کے مطابق حضور رضی اللہ عنہ نے اسی سال اگست میں قرآن کریم کے دس پاروں کا درس دیا۔ جس میں مقامی اور بیرونی احباب شامل ہوئے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۶۳)

اس تاریخی مجلس مشاورت کے بعد کا دن بھی ایک یادگاری حیثیت رکھتا ہے کیونکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی انیس الرحمٰن صاحب مبلغ مقیم انگلستان

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کو الہاماً یہ بشارت دی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ چنانچہ خدائی حکمت کے تحت اللہ تعالیٰ نے آپ کو بنی نوع انسان کی بھلائی اور بہبودی کے لئے اور اسلام کے محاسن اور خوبیاں ظاہر کرنے کے لئے اور سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و عظمت کو اجاگر کرنے اور اللہ تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا کرنے کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ کے ذریعہ ایک مقدس، مطہر اور پاک جماعت کی بنیاد ڈالی جس کے سپرد تبلیغ و اشاعت اسلام کا مقدس فریضہ کیا گیا۔ چنانچہ یہ مقدس جماعت اپنے فریضہ کو احسن طور پر ادا کر رہی ہے اور اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے تمام ممالک۔ یورپ، امریکہ، ایشیا، افریقہ اور دیگر تمام علاقوں میں اس جماعت کے مشن قائم ہیں اور متعدد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور دیگر اسلامی لٹریچر شائع کیا جا چکا ہے اور تیار کیا جا رہا ہے۔ جہاں جہاں مشن قائم ہیں وہاں سے لٹریچر اور رسائل و اخبارات کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ نہایت کامیاب طریق پر جاری ہے۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ وہ اس چھوٹی سی جماعت کے ذریعہ خلیفۂ وقت کی قیادت میں غلبہ اسلام کے سامان پیدا کر رہا ہے اور سعید روحیں کثرت سے جماعت میں داخل ہو رہی ہیں۔ جماعت کی شہرت اور نیک نامی ہر سو جاری و ساری ہے۔ اور اس غرض کے لئے جماعت احمدیہ کے مرد و زن اپنے تن من دھن کی بازی لگا رہے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دلائل و براہین قاطعہ و ساطعہ سے لیس فرمایا اور آپ کو اسلام کی برتری اور مقدس تعلیم کی برتری تمام ادیان پر ظاہر کرنے کے لئے کھڑا کیا۔ آپ نے اسی غرض کے لئے علمی، عملی اور تربیتی امور پر مشتمل کتب تحریر فرمائیں اور نہایت زوردار الفاظ میں اور نہایت عمدہ طور پر اسلام کی پر حکمت تعلیمات دنیا کے سامنے پیش فرمائیں اور دنیائے عیسائیت کو اسلام کی نہایت شاندار اور پر شوکت تعلیم کے مقابلہ کی دعوت دی اور براہین قاطعہ و ساطعہ کے ذریعہ عیسائیت کا بطلان واضح کیا جس کے نتیجہ میں آج عیسائیت پسپا ہو رہی ہے اور اس میں اسلام کے مقابل پر کھڑے ہونے کی سکت باقی نہیں رہی اس بات کا مشاہدہ دنیا کر چکی ہے اور کر رہی ہے۔

اس وقت اصولی اور بنیادی طور پر دو بڑے مذاہب کا مقابلہ ہے ایک اسلام اور دوسری عیسائیت۔ اسلام اپنی مقدس و مطہر اور عالمگیر تعلیم کے ذریعہ لوگوں کے دل جیت رہا ہے اور اس کے مقابل پر عیسائیت دجل و فریب کے ذریعہ دنیا کو اپنی طرف مائل کر رہی ہے گو عیسائیت کا ایک بھاری طبقہ عیسائی مذہب کو ایک محض فیشن اور ایک کلب کی حیثیت دیتا ہے۔

خاکسار اور مکرم برادرم نسیم احمد صاحب باجوہ لندن کے متعدد گرجوں میں گئے اور متعدد پادریوں اور منادوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان سے تفصیل سے اسلام اور عیسائیت پر گفتگو کرتے رہے۔ دوران گفتگو تثلیث۔ کفارہ۔ مسئلہ نجات وغیرہ پر تبادلہ خیالات ہوا۔ ان میں سے اکثر اپنے دلائل کو معقول طور پر بیان کرنے سے قاصر رہے حتیٰ کہ بعض نے یہاں تک کہا کہ ہمیں خود اپنے عقائد کا فلسفہ سمجھ نہیں آتا۔ کجا یہ کہ ہم آپ کو سمجھا سکیں۔

بہرحال ستمبر کو خاکسار تبلیغ اسلام کے لئے لندن پہنچا کچھ عرصہ میں لندن رہا۔ اسی عرصہ میں خاکسار متعدد دوستوں سے متعارف ہوا۔ قریباً ایک ہفتہ قیام کے بعد مکرم امام صاحب نے خاکسار کو جلنگھم جماعت میں کچھ دنوں کے لئے بھجوایا۔ وہاں جماعت کے جملہ افراد سے ملاقات کی۔ مکرم فضل کریم صاحب لون صدر جماعت نے بڑی محبت سے تمام دوستوں سے مجھے متعارف کرایا۔ اس دوران خاکسار نے جماعت کے ایک عمومی اجلاس اور خدام کے ایک اجلاس میں تقاریر کیں۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت و سلامتی اور آپ کے مقاصد میں کامیابی اور غلبہ اسلام کے منصوبہ کے لئے دعا کی تحریک کی۔

واضح رہے کہ جو احمدی دوست جلنگھم میں آباد ہیں۔ ان میں سے اکثر و بیشتر مشرقی افریقہ سے آئے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص اور قربانی کرنے والے لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور قربانی میں برکت ڈالے۔ جلنگھم میں قیام کے دوران مکرم لون صاحب مجھے جماعت کے دوستوں کے گھروں میں لے جاتے رہے اور تعارف کراتے رہے۔ وہاں قیام کے دوران ایک مرتبہ آپ مجھے "Race relation community" جو کہ لوگوں کی بہبودی اور بھلائی کے لئے کمیٹی قائم ہے کے دفتر میں لے گئے جہاں خاکسار نے اس کمیٹی کے صدر صاحب اور کنزرویٹو پارٹی کی ایک امیدوار مسز بلیک سے ملاقات کی اور انہیں پیغام حق پہنچایا۔

کچھ دنوں کے قیام کے بعد خاکسار واپس لندن مشن میں آ گیا۔ یہاں سے ایسٹ لندن کے ایک دوست مکرم رمضان علی صاحب نے مکرم امام صاحب سے اجازت لے کر خاکسار کو مشرقی لندن کے علاقہ میں آباد مسلمانوں سے ملاقات کے لئے لے گئے۔ وہاں پر خاکسار نے متعدد لوگوں سے ملاقات کی۔ مشرقی لندن کے ایک مقام Aldgate پر بنگالیوں نے ایک وسیع گرجا گھر مسجد کے طور پر استعمال کے لئے چالیس ہزار پاؤنڈ میں خرید لیا ہے جس میں تین ہزار سے زائد لوگوں کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ وہاں پر متعین ایک بنگالی مکرم حافظ عبد المنان صاحب جو کہ مسجد کے امام الصلوٰۃ ہیں مجھ سے مل کر بہت خوش ہوئے اور خاکسار کو جمعہ کے دن خطبہ جمعہ دینے کی دعوت دی۔

اس مقام پر متعدد لوگوں سے ملاقات کی۔ اس کے بعد ایک اور جگہ گئے جہاں دیگر مسلمانوں نے ایک مشترکہ جگہ حاصل کی ہے جہاں مختلف ملکوں کے لوگ عبادت کرتے ہیں ان میں سے دو ایرانی، ایک عرب اور ایک ترکی سے آئے ہوئے دوستوں سے ملاقات کی اور جماعت احمدیہ سے متعارف کرایا۔ ان لوگوں سے خاکسار نے عربی زبان میں بات چیت کی جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اس مقام پر پاکستان اور بنگلہ دیش سے آئے ہوئے متعدد افراد سے ملاقات کی۔ ان میں کئی ایک نے جماعت احمدیہ کا نام سنا ہوا تھا البتہ غلط پروپیگنڈا کی وجہ سے غلط فہمی میں مبتلا تھے ان کے سامنے جماعت احمدیہ کے تبلیغی۔ تعلیمی اور تنظیمی امور کا ذکر کیا اور ساتھ ساتھ ان کی پھیلائی ہوئی غلط باتوں کی تردید کر کے جماعت احمدیہ کا صحیح موقف بیان کیا۔

واپسی پر دو مزید دوستوں مشرقی افریقہ کے ای لیسلم محمد قاسم اور بنگلہ دیش کے مسٹر ہمایوں کبیر سے احمدیت کے بارے میں گفتگو کی اور انہیں لٹریچر دیا۔

دوسرے ہفتے مکرم امام صاحب نے خاکسار کو مکرم باجوہ صاحب کے ساتھ Hounslow بھجوا دیا جہاں پر ان کے ساتھ مل کر جماعت کے دوستوں سے تعارف حاصل کیا۔ دو ہفتہ مکرم باجوہ صاحب کے ساتھ قیام کیا۔ اس عرصہ میں مختلف گرجوں میں گئے اور متعدد پادریوں سے ملاقات کی اور اسلام اور عیسائیت پر تفصیل سے گفتگو کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمیں اپنے فضل سے عظیم ترقیات اور فتوحات سے نوازے۔ آمین۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

غلبۂ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبے کو عملی جامہ پہنا کر ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال کرنا ہے۔ نئے مشن قائم ہونے ہیں نئی مساجد تعمیر کی جانی ہیں اور دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرنا ہے۔ ان میں سے بعض کام ایسے ہیں جنہیں ہم نے ابھی سے شروع کرنا ہے تاکہ ہم غلبۂ اسلام کی صدی کا شایان شان استقبال کرنے کے قابل ہو سکیں۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ہفتہ قرآن مجید کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کو فروغ دینے کے لئے یہ ہدایت بھی فرمائی ہے کہ "ساری جماعتوں میں ایک ہفتہ قرآن مجید منایا جائے"۔ نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے اس ہدایت کی تعمیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہفتہ قرآن مجید کے لئے ۲۱ر اپریل تا ۲۷ر اپریل ۱۹۶۸ء کی تاریخیں مقرر کی ہیں۔

تمام جماعتیں ان تاریخوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی تعمیل میں پورے اہتمام سے یہ ہفتہ منائیں اور قرآن مجید کے متعلق بالخصوص مندرجہ ذیل عناوین پر مدلل تقریروں کا انتظام کریں اور جماعتی اجتماعات کا اس غرض کے لئے مناسب انتظام کریں:۔

- تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریاں
- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے
- قرآن مجید کامل و جامع شریعت ہے
- قرآن مجید کی تاثیرات
- قرآن مجید کی تعلیمات کے فروغ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی مساعی
- تفسیر قرآن کے اہم اصول

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۱۹۶۸ء

مجلس انصار اللہ کا سہ ماہی دوم کا امتحان ان شاء اللہ العزیز ۳۰ر احسان/جون ۱۳۴۷ ہش ۱۹۶۸ء کو منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے:۔

(ا) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۸ ربع چہارم (ب) پیغام صلح۔ (ج) دس منتخب احادیث الرسول ؐ۔

کتاب پیغام صلح "الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ" سے دو روپے فی نسخہ کے حساب سے مل سکتی ہے۔ منتخب احادیث سے جلد مطلع کر دیا جائے گا۔

(قائد تعلیم)

زعماء کرام انصار اللہ! کم از کم ایک چوتھائی بجٹ کی رقم مشاورت پر ادا فرما کر ممنون فرمائیں!

(قائد مال)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ (اہلیہ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے مولف اصحاب احمد) تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک رشید الدین انور آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان، پتوکی برانچ)

(۲) مکرم مستری منظور احمد صاحب درویش قادیان کی والدہ محترمہ چک چٹھہ (حافظ آباد) بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ اور عمر درازی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خورشید نصیر احمد ناصر
مربی سلسلہ احمدیہ۔ نارووال)

منافع خیز انوسٹمنٹ
کراچی میں جائیداد خریدنے کا نادر موقع

اگر آپ اپنا روپیہ محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو کراچی میں جائیداد خرید لیجئے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ چند سالوں میں اس جائیداد کی قیمت بہت بڑھ جائے گی۔ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں!

خورشید سنز۔ نشانِ رحمت

نمبر 2/A-202 بلاک ۶ PE.C.H.S
کراچی ۲۹ فون نمبر: 432776

فون نمبر ۲۶۹۷۶ :: فون آفس ۲۳۸۴۲۲

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر ——— ایکسپورٹر
پولن، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
• جاپانی نقل • ڈیزائن
• ہر گھر کی پسند
— آفس —
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق

جب اطہرا۔ مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولادگولیاں تیس روپے
زدجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۴۴۸۷ ۰
ربوہ۔ فون: ۶۳۸

شال کی مشہور دوکان
الفردوس
۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کام دار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے۔ شلوار اور سوئٹر وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر: ۶۱۰۶۱۴

موٹاپا اور دبلاپن وغیرہ کے علاج کیلئے یہاں تشریف لائیے
مفید دیسی دواخانہ دس پورہ لاہور
(حکیم عبد الرحیم)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ۰ معیاری ۰ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے:
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ، فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸، فون گھر: ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰۰۰-۱۷
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے ——— (مینیجر الفضل ربوہ)

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی
امریکہ کینیڈا، مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں
★ انڈس ٹریول سروس ★
فون:۔ ۶۸۸۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

نسیم سٹیل فکسر نے اب ایک نئی کلاس **کارپینٹر جوڑی چوکھاٹ**
شروع کی ہے جو کہ ایک ماہ کی ہوگی اور فیس ۲۰۰/۔ روپے ہوگی اور اس کی کلاسز صرف اندرون موچی گیٹ لاہور میں ہوگی۔
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ)
بازار لال کھوہ، نزد ناصر گڈی فروش، اندرون موچی گیٹ، لاہور★ فون نمبر ۷۱۵۷۶۸

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۷۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ او۔ جی۔ ڈی۔ سی۔ پی۔ ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایرکنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے

SUZUKI
VAN - PICK-UP - CAR
REPAIRS

MINI MOTORS
54-B, GULBERG III, LAHORE Phone : 81442

ہر قسم کی کار ویگن اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلیٰ کارکردگی میں ایک قابلِ اعتماد نام

مٹسوبشی "MITSUBISHI"

پیکجڈ ائیر / واٹر کولڈ ائیر کنڈیشنرز

PACKAGED AIR AND WATERCOOLED AIR-CONIDITIONORS

مٹسوبشی AIR COOLED / WATER COOLED ایئر کنڈیشنرز کا شمار دنیا کے اعلیٰ ترین ایئر کنڈیشنرز میں ہوتا ہے۔ کم خرچ، مستحکم ڈیزائن، قوت، استعمال اور تنصیب میں آسانی، ہر پہلو سے یہ ایئر کنڈیشنرز انفرادیت کے حامل ہیں۔ یعنی وہ تمام خوبیاں ہیں جن کی وجہ سے مٹسوبشی ایئر کنڈیشنرز کو دنیا بھر میں شہرت اور اعتماد حاصل ہے۔ ایئر کنڈیشننگ کی ہر ضرورت کے لیے مٹسوبشی ایئر کنڈیشننگ یونٹ (UNIT) پسند فرمائیے۔

تقسیم کنندگان:۔ **احمد اینڈ احمد لمیٹڈ**

صدر دفتر:۔ ۴۳/۱۰-اے بلاک نمبر ۶ - پی ای سی ایچ ایس
کراچی - ۲۹

فون نمبرز:۔ ۴۳۰۸۸۰ - ۴۳۴۲۶۷

شاخ

جے - ۱۹۵ - آدم جی روڈ
راولپنڈی کینٹ -
فون نمبر - ۶۵۶۸۶

ہماری پیش کش

"تذکرہ"

(ایڈیشن چہارم)

مجموعہ الہامات، کشوف و رؤیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"تذکرہ" کی اس جلد کے ساتھ ۱۹۰ صفحات پر مشتمل انڈیکس حوالہ جات کی تلاش کے لئے موجود۔

ھدیہ:۔ مجلّد مع انڈیکس فی جلد -/۴۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ**

ہر قسم کے آٹو سپیئر پارٹس بال رولر اور ٹیپر بیرنگ کے

تھوک اور پرچون خریداری کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں!

افضل آٹوز

215-A آدم جی روڈ۔ راولپنڈی صدر

فون نمبر ۶۳۶۹۴

خوراک کا راستہ

منہ خصوصاً دانت، خوراک کی نالی، معدہ (جگر) انتڑیاں اور مقعد اگر ٹھیک کام کریں تو غذا ٹھیک ہضم اور صحت عمدہ — ورنہ دانت درد، پائیوریا، گیس، پیٹ درد، اسہال، پیچش، یرقان، قبض، بواسیر اور کئی خون وغیرہ وغیرہ امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔

موحد کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی۔ ایم اے (پولیٹیکل سائنس) ایل ایل بی۔ فاضل عربی

اتوار، سوموار، منگل، بدھ (ہفتہ میں چار دن)

مفت معائنہ و مشورہ کیلئے وقف کرتے ہیں

اوقات صبح ۹ تا ۱۲ بجے، شام ۵ تا ۷ بجے

المعلن:۔ عبداللہ طاہر

انچارج ہیڈ آفس کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

دار الصدر شمالی - ربوہ

تریاق اٹھرا

مکمل کورس بیس ۲۰/ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

—— ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے!

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ۔ ربوہ

تشخیص و علاج کے لئے آپ کا اپنا دواخانہ

صدر دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود، اقصیٰ روڈ۔ ربوہ